عبدالرشید ارشد

مٹھی بھر بے بصیرت اور بے حمیت حکمران و سیاست دان، جھوٹ میں گوبلز کے کان کاٹ کر قوم کو اپنے رنگ میں رنگنا چاہتے ہیں۔

پانچ لاکھ اور پسند کی جگہ گھر کی پیش کش شہیدا کے خون سے غداری اور ان کے لواحقین کے زخموں پر نمک پاشی ہے۔

(جوہر آباد ۶، جولائی) ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن آف پاکستان کے وائس چیئرمین اور سابق سٹاف سفیسر عبدالرشید ارشد نے یہاں ایک بیان میں بارڈر پر موجودہ صورت حال کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ بڑی شرم کی بات ہے کہ لمحہ لمحہ "اللہ کے فضل سے ہم نے ملک کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنا دیا ہے" کا نعرہ لگانے والی قیادت امریکی دہشت گرد کی ایک گیدڑ بھبھکی پر جھاگ کی طرح بیٹھ گئی اور اس سے زیادہ شرمناک بات یہ ہے کہ مجاہد وَل طرز کے سیاستدان، پروفیسر سجاد میر طرز کے دینی رہنما اور الطاف قریشی یا مجیب الرحمن شامی طرز کے صحافی بھی قیادت کی بے حمیتی پر ہم نوا بن گئے۔ گویا۔

یہ ناداں گر گئے سجدے میں جب وقت قیام آیا

انہوں نے کہا کہ بصیرت مومن کا سرمایہ تھی مگر آج ہم نے اسے اس لئے طلاق دے دی ہے کہ یہ ہمارے مغربی آقاؤں کو پسند نہیں۔ کلنٹن جو مسلمہ طور پر اوباش اور عالمی دہشت گرد ہے کے اشارۂ ابرو پر یہ ٹولہ دم ہلاتا ہے اور بھول جاتا ہے کہ مسلمان ہونے کے ناطے اس کی سپر پاور ایک ایسی ہستی ہے جو امریکہ برطانیہ سے ہر طرح بہتر تحفظات دینے پر قادر ہے۔

گذشتہ ۵۲ سال کے دوران یہ المیہ تاریخی حقیقت بن کر سامنے آیا کہ حکمران ٹولے کو کشمیر سے، کشمیری مسلمانوں سے کوئی محبت نہیں ہے بلکہ پاکستان سے بھی، یہ نام ہر الیکشن میں عوام کو بے وقوف بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ۱۹۴۸ء میں فتح چند قدم پر تھی کہ جنرل گریسی نے لیاقت علی مرحوم کو دبا کر جنگ بند کرا دی، ۶۵ء کی بازی تاشقند میں ہاری اور معاہدہ تاشقند کو صلح حدیبیہ بنا کر قوم کے سامنے رکھا گیا اور اب کشمیری مسلمانوں اور مجاہدین کی پیٹھ میں خنجر اتار دیا گیا۔

آج تک جھوٹ کا بادشاہ جرمنی کا وزیر اطلاعات گوبلز بتایا جاتا ہے، آج ہمارا میڈیا بھارت کے جھوٹ کا پول کھولتے نہیں تھکتا مگر ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ آج مسلمہ طور پر جھوٹ کی شہنشاہ ہماری قیادت ہے، بے ریش وزیراعظم اور باریش صدر مع اپنے حواریوں کے۔ جھوٹ چہرے کی رونق کا دشمن ہے اور پاکستانی قوم کا ہر سمجھدار ٹی وی پر اپنے قائدین کے چہروں کی رونق سے ان کے جھوٹ کی گہرائی ناپ سکتا ہے ہم کسی کی نشاندہی نہیں کرتے۔

بد نصیبی کی بات تو یہ ہے کہ ہمارے حکمرانوں کو یہ بھی شعور نہیں ہے کہ کونسی بات کب کہنی ہے۔ شہدا کی تدفین جاری ہے، زخمیوں کے زخموں سے خون رس رہا ہے۔ حکمرانوں کی بزدلانہ پسپائی سے ورثاء کا دُکھ دیدنی ہے۔ بجائے زخموں پر حکمت و تدبر سے پھایا رکھنے کے۔ شہدا کی شہادت اور معذوروں زخمیوں کی معذوری کی قیمت پانچ لاکھ اور مرضی کا ایک گھر یا صرف پانچ لاکھ لگائی جارہی ہے۔ تف ہے ایسی فہم و فراست پر۔

حکمران ٹولے سے سوال کیا جاسکتا ہے کہ کیا وہ اپنا کوئی پیارا اپنی اس لگائی گئی قیمت پر اپنی آنکھوں کے سامنے دفن کرنا یا معذور بنوانا پسند کرینگے۔ قوم چندہ کر کے کسی ایک کے لئے یہ قیمت ادا کردیگی۔

ہم نہیں کہتے، لوگ کہتے ہیں کہ لاہور کے تاجر نے اپنی چینی کی بھارت کو برآمد کے ممکنہ تعطل کو روکنے کے لئے سارا ڈرامہ رچایا ہے۔ واللہ اعلم بالواصواب

خوشخبری

سیرتِ طیبہ اور تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا نقیب، علمی و تحقیقی مجلہ

ششماہی

العالمی السیرۃ

مدیر سید فضل الرحمٰن

پہلا شمارہ شائع ہو گیا ہے

صفحات ۳۲۸ قیمت ۸۰ روپے

بلند پایہ تحقیقی و علمی مضامین۔ عمدہ کمپوزنگ، خوبصورت سرورق اور معیاری طباعت،

اہم مضامین

* سیرت کیا ہے؟ سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، * السیرۃ النبویہ، توقیتی تضادات کا جائزہ * سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور سائنسی تجربیت کی روحانی بنیادیں،

* قرآن اور صاحب قرآن، عملی پہلو، * ہادیٔ اعظم کا سفر ہجرت، تاریخوں میں اختلاف کی تحقیق، * برصغیر میں سیرت نمبروں کا اجراء، * مزدوروں کے حقوق و فرائض، تعلیمات ہادیٔ اعظم کی روشنی میں، * گداگری کی مذمت

مقالہ نگار

* حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب رحمہ اللہ * ڈاکٹر مفتی محمد مظہر بقا، * مفتی محمد ضیاء الحق دہلوی، * مولانا محبوب حسن واسطی * پروفیسر ظفر احمد * ڈاکٹر محمود الحسن عارف

* ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر * ڈاکٹر حافظ محمد ثانی * ڈاکٹر صلاح الدین ثانی، * سید فضل الرحمٰن (مدیر) * سید عزیز الرحمٰن (نائب مدیر)

سیرتِ طیبہ کے موضوع پر ایک وقیع علمی پیشکش، ایک قیمتی دستاویز، اہل علم کے لئے خاص تحفہ،

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

بی ۔ ۱۷/۴ ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ ۱۸،

پوسٹ کوڈ: ۷۴۶۰۰ ۔ فون: ۶۶۸۴۷۹۰